بنی اسرائیل اور قربانی

The Evolution of Religious Sacrifice
In Ancient Israel and Its Relation to Islam
Sohail Barakat
www.muhammadanism.org
February 27, 2006
(Urdu)

بائبل مقدس جو کہ مسیحیوں اوراہلِ یہود کی نظر میں خدا کا کلام ہے۔ اس میں جانوروں کی قربانی کے مقاصد اور جانوروں کی اقسام کا ذکر اور تفصیل موجود ہے۔لیکن اگر توریت شریف کی پہلی سورہ یعنی کتاِب پیدائش اوراُس کے ۱باب کی ۲۲ سے ۲۳آیات پر نظر ڈالیں توانسانی سوچ مشکل میں پڑجاتی ہے۔کہ جن جانداروں کو ذاتِ الٰہی نے پاک ٹھہرایاوہ ناپاک کیسے ہوگئے؟

لیکن جب تاریخِ مصر کا مطالعہ کیا جاتاہے اورخاص طورپر اُن کی مذہبی رسومات کا تویہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہوجاتی ہے اورشک کےبادل چھٹ جاتے ہیں ۔کیونکہ مطالعہ سے یہ علم ہوتاہے کہ جن جانوروں کو خدا نے حرام ٹھہرایا تھا وہ جانور مصری دیوتاؤں کے آگے قربانی کیلئے پیش کئے جاتے تھے اوردیوتا عام طورپر اُن جانوروں کی شبیہ پر تھے جنہیں مصری خدا کا درجہ دیتے تھے۔(توریت شریف :خروج۳۲باب ۷ سے ۹آیت)۔ یہ الہٰی حکمت کا ایسا مظاہرہ تھاکہ اہلِ یہود پر یہ واضح ہوگیا کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اُن تمام قوتوں سے جو بظاہر(سورج ،چاند، ستاروں ،جانوروں) سے بالاتر اورقوی ہے ۔

لیکن اہلِ اسلام کی قربانی کے پیچھے یہ حکمت نظر نہیں آتی ۔ کیونکہ ان میں کچھ ایسے جانوربھی ہیں جن کی قربانی جائزنہیں۔ جیسے اونٹ ------

اس کے علاوہ تاریخی نقطہ نظر سے حضرت اسماعیل کی یاد میں منائی جانیوالی عید الضحٰی کوئی حیثیت نہیں رکھی۔ کیونکہ تاریخ وقت کی رفتار کے اعتبار سے بہت آہستہ چلتی ہے۔اس لئے ہم اس بات پر قادرہیں کہ تاریخی سچ کو جان سکیں۔کیونکہ اسلام سے پہلے تاریخِ یہود موجود

تھی جس کی رُو سے قربانی کے واقعہ کو دھرانے کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہتی۔لیکن اگر کوئی مقصد ہو توتاریخ کی شکل بدلی جاسکتی ہے۔اوریہ مقصد حضرت محمد کے ذہن میں موجود تھا۔کیونکہ اہلِ عرب اپنی نسبت حضرت اسماعیل سے منسوب کرتے ہیں۔ لیکن تاریخ کی مدد سے حتمی رائے تشکیل دینے کیلئے ہمیں صرف ایک ذریعہ پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے اگر حق کی تلاش زندگی کا مقصد ہو تویہ کوشش کارگر ثابت ہوسکتی ہے۔ لیکن اُس کے لئے ہمیں مکمل طورپر Natural ہونا پڑے گا۔ شائد یہ ہماری طبیعت کے برخلا ف ہو اورشائد اُس کی قیمت ہماری سوچ سے کہیں زیادہ ہو لیکن میری ہراس مسلمان ، مسیحی اوریہودی سے گذارش ہے کہ سچ کی تلاش کی قیمت چاہے کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ اس تلاش کو جاری رکھیں اوراگر کہیں ڈگمگائیں تو ایمان کے ساتھ ساتھ تاریخ ، حقائق کے مضبوط سہارے کو نظر اندازنہ کریں